دیوانِ غالب کامل

نسخۂ رضا

تاریخی ترتیب سے

مرتبہ

کالی داس گپتا رضا

ساکار پبلشرز پرائیویٹ لمیٹیڈ، بمبئی ۴۰۰۰۲۰

Butl Stacx
PK
2198
.G4
A127
1995

© کالی داس گپتا رضا

باراوّل ۱۵ فروری ۱۹۸۸ء
باردوّم ۱۹۹۰ء

بارِسوّم (ترمیم واضافہ کے ساتھ) ۱۵ فروری ۱۹۹۵ء
تعداد پانچ سو
قیمت پانچ سو روپے
طباعت پنکج انٹرپرائزرز۔ واشی
نیو بمبئی ۔ ۴۰۰۷۰۳
پبلشرز ساکار پبلشرز پرائیویٹ لمیٹڈ۔ ۱۰۷، ارجولی بھون۔ ۱
۱۰، نیو مرین لائنز۔ بمبئی ۴۰۰۰۲۰
کتابت پرویز خاں

رفیقۂ حیات

ساوِتری گپتا

کے نام

اُسی کے ہمہ وقتی تعاون سے
یہ کام پایۂ تکمیل کو پہنچ سکا

1

فہرستِ مضامین

انتساب ——— ۳
فہرست مضامین ——— ۵
مقدّمے سے پہلے ——— ۹
ماخذوں کی تاریخی ترتیب اور علامتیں ——— ۱۳
مقدّمہ ——— ۱۵
کلامِ غالبؔ کی تاریخی ترتیب کیوں ——— ۱۷
تعارف ——— ۲۷
غالبؔ کا اوّلین اُردو منظوم کلام ——— ۳۳
عمدۂ منتخبہ میں ذکرِ غالبؔ ——— ۴۱

حرفِ نامعتبر ______ ۵۱
غالبؔ کے بعض غیر متداول اُردو اشعار کا زمانۂ فکر ______ ۶۵
غالبؔ کے کچھ ہنگامی مصرعے اور شعر ______ ۷۱
دیوانِ غالبؔ ۔ (طبعِ اوّل) ______ ۷۷
غالبؔ کی زندگی میں دیوانِ غالب کی اشاعت
(دیباچہ، تقریظ، خاتمۃ الطبع اور تعدادِ اشعار) ______ ۸۶
توقیتِ غالبؔ ______ ۱۰۰
دیوانِ غالبؔ کامل (نسخۂ رضا) ______ ۱۲۹
کلام کا پہلا دور ...... تا ۱۸۱۲ء ۱۳۱
دوسرا دور ۱۸۱۳ء تا ۱۸۱۶ء ۱۳۹
تیسرا دور ۱۸۱۷ء تا ۱۸۲۱ء ۲۹۳
چوتھا دور ۱۸۲۲ء تا ۱۸۲۶ء ۳۵۳
پانچواں دور ۱۸۲۷ء تا ۱۸۲۸ء ۳۶۸
چھٹا دور ستمبر ۱۸۲۸ء تا ۱۸۳۳ء ۳۷۶
ساتواں دور ۱۸۳۴ء تا ۱۸۴۷ء ۳۸۵
آٹھواں دور ۱۸۴۸ء تا ۱۸۵۲ء ۳۹۴
نواں دور ۱۸۵۳ء تا ۱۸۵۶ء ۴۳۱
دسواں دور مئی ۱۸۵۷ء تا ۱۸۶۲ء ۴۶۹
گیارھواں دور ۱۸۶۳ء تا ۱۸۶۷ء ۴۷۹

فہرستیں ______ ۴۹۷
فہرستِ اشعار ۔ بلحاظِ سالِ فکر ______ ۴۹۸
فہرستِ اشعار ۔ بلحاظِ حروفِ تہجی (قافیہ و ردیف) ______ ۵۱۵
اشاریے ______ ۵۲۹
اشخاص ______ ۵۳۰
شہر ۔ ممالک ______ ۵۴۸
کتب ______ ۵۵۱
رسالے ______ ۵۵۷
اخبار ______ ۵۵۸
کتب خانے، لائبریریاں، ادارے ______ ۵۵۹
مضامین ______ ۵۶۰
مطبع، پریس، پبلشر ______ ۵۶۱
مقام، جگہ وغیرہ (متفرقات) ______ ۵۶۲

تصویریں (چاروں تصویریں اور درجِ ذیل مختصر اقتباسات "مرقعِ غالبؔ" سے ماخوذ ہیں)

۱ ـ "یہ تصویر ..... کلیاتِ غالب طبع دوئم میں چھپی تھی ..... ۱۸۶۳ء میں ..... مرزا کی زندگی میں ....."

۲ ـ "موقلم کی یہ رنگین نادر تصویر مرزا غالبؔ نے ..... بہادر شاہ ظفرؔ کو پیش کی تھی ....."

۳ ـ "موقلم کی یہ رنگین سنہری تصویر ..... ۱۲۸۲ھ ..... کی بنی ہوئی ہے ....."

۴ ـ بقول نواب سر امیر الدین احمد خان فرخ مرزا یہ "آخر وقت کی تصویر ہے اور مرنے سے کچھ مہینے پہلے کی حالت ہے ..... میرے روبرو فوٹو لیا گیا تھا ۔ مرزا صاحب کو والد صاحب (نواب علاء الدین احمد خاں علائیؔ) نے مجبور کیا تھا ۔"

مُقدّمے سے پہلے

”دیوانِ غالبؔ کامل، تاریخی ترتیب سے نسخہءِ رضاؔ“ کا یہ تیسرا ایڈیشن ہے۔ اگرچہ دوسرے ایڈیشن میں بھی ردّ و بدل کیا گیا تھا مگر وہ کچھ ایسا نمایاں نہ تھا۔ یہ ایڈیشن (تیسرا، جو آپ کے ہاتھوں میں ہے) پہلے دونوں ایڈیشنوں سے کافی مختلف ہے۔ اس لیے اب یہ محض ”دیوانِ غالبؔ کامل (نسخہءِ رضاؔ)“ کا تیسرا ایڈیشن ہی نہیں بلکہ ایک طرح سے جدید ایڈیشن ہے۔

(۱)

ذیل میں چند اضافوں کی نشاندہی کی جاتی ہے جو اس ایڈیشن میں روا رکھّے گئے ہیں

۱۔ اشعار کی ترتیب میں فرق رہ گیا تھا۔ اسے مختلف ماخذوں کی مدد سے روایت کے مطابق کر دیا گیا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ اب ہر شعر اپنی صحیح جگہ پر درج ہے۔

۲۔ بعض اشعار کو غالبؔ کے فکر کردہ تسلیم کرنے میں تامّل ہوتا تھا۔ انہیں متن سے خارج کر دیا گیا ہے مگر مقدّمے میں الگ باب

کے تحت شامل رکھا گیا ہے تاکہ وہ کلامِ غالبؔ کی ٹوہ میں رہنے والوں کی نگاہ سے اوجھل نہ رہیں۔

۳۔ مزید غور کرنے پر بعض غزلوں اور اشعار کا سالِ فکر دوبارہ متعین کیا گیا ہے۔

۴۔ نسخۂ بھوپال بخطِ غالب (۱۸۱۶ء) یا کسی بھی اساسی نسخے کے سالِ کتابت سے جن غزلوں اور اشعار کا سالِ فکر متعین کیا گیا تھا اُن میں بعد کے کہے ہوئے اشعار بھی شامل ہیں مگر یہ نہیں بتایا گیا تھا کہ یہ اشعار پہلے پہل کب کہے گئے تھے یا کس ماخذ میں پہلی بار درج ہوئے تھے۔ اب نشاندہی کر دی گئی ہے۔

۵۔ نسخۂ عرشی میں درج مفصّل اختلافِ نسخ کے پیشِ نظر میں نے اپنے نسخے (دیوانِ غالب کامل۔ نسخۂ رضا) میں اختلافِ نسخ ظاہر کرنے سے گریز کیا تھا مگر عرشی صاحب کے ماخذوں میں نسخۂ بھوپال بخطِ غالب (نخ) دیر سے شامل ہوا تھا شاید اسی لیے یہ "اختلافِ نسخ" میں نہیں لیا جا سکا تھا۔ یہ کمی بُری طرح کھٹک رہی تھی چنانچہ اب میں نے کلامِ غالب کے آج تک کے دریافت شدہ اس قدیم ترین نسخے کا مکمّل اختلافِ نسخ اضافہ کر دیا ہے۔

۶۔ "دیوانِ غالب کامل (نسخۂ رضا)" کے پہلے ایڈیشنوں میں تمام غزلوں یا دیگر اصناف پر سالِ فکر درج کرنے کا التزام تھا مگر اب سالِ فکر صرف ہر صفحے کے شروع میں لکھ دیا گیا ہے جس سے مُراد یہ ہے کہ اس صفحے کے تمام اشعار اسی سالِ فکر کے تحت آتے ہیں۔ اگر کسی صفحے پر کہیں سالِ فکر تبدیل ہو گیا ہے تو اُسے متعلقہ مقام پر ظاہر کر دیا گیا ہے۔

(ب)

جن مشاہیر اور قارئین نے "دیوانِ غالب کامل (نسخۂ رضا)" کی تعریف و توصیف سے میرا دل بڑھایا ان کی تعداد بہت ہے۔ ان سب کا میں احسان مند ہوں۔ اگرچہ فرداً فرداً شکریہ ادا کرنا ممکن نہیں تاہم جناب مالک رام مرحوم، جناب جمیل الدین عالیؔ، ڈاکٹر گیان چند، جناب مشفق خواجہ، ڈاکٹر مسعود حسین خاں، جناب لطیف الزّماں خاں، ڈاکٹر مختار الدین احمد، جناب شمس الرحمٰن فاروقی، جناب رشید حسین خاں، ڈاکٹر حنیف نقوی، محبّی شین۔ کاف۔ نظام، محبّی افتخار امام صدّیقی، اور محبّی محمد یوسف کھتری کے نام بطورِ خاص میرے شکریے کے مستحق ہیں۔ ان میں سے بعض نے میری کوتاہیوں کی نشاندہی کی اور بعض نے کام کو ترقی دینے کی غرض سے مجھے قیمتی مشوروں سے نوازا۔ میں تمام مشورے تو قبول نہیں کر سکا تاہم اس سے انکار نہیں کر سکتا کہ اس تیسرے ایڈیشن [دیوانِ غالب کامل جدید (نسخۂ رضا)] کے بنانے سنوارنے میں ان دانشوروں کی پُرخلوص دلچسپی شامل ہے۔ اس لیے اُن کا، اربابِ علم دوستوں کا تہہِ دل سے شکریہ۔

(ج)

میں نے جب بھی غالب پر قلم اٹھایا، غالبؔ، غالب کے پیشروؤں، ہم عصروں اور پیروکاروں کو اپنے گرد و پیش موجود پایا۔ میں نے اُن کے کلام تقابلی نظر سے دیکھے، پڑھے، کھنگالے اور پرکھے۔ نتیجے میں غالب کو اُن سب سے الگ پایا۔

پھر غالب کے محققوں، نقّادوں، نکتہ چینوں اور مُؤیّدوں کی ۔ جن میں میرے بزرگ اور ہم عصر دونوں شامل ہیں ۔ موشگافیوں کا انہماک سے مطالعہ کیا۔ بعض کی تائید کی بعض کی تردید کرنی پڑی۔ میرے کتب خانے کے غالبؔ کلکشن

میں غالبؔ اور غالبیات سے متعلّق دو ہزار سے زائد کتابیں اور رسالے ہیں، یہ سارا مواد غالبؔ، غالبؔ کے ہم عصروں، پیروکاروں، محققّوں، نقادوں اور مؤیّدوں ہی کی دین ہے۔ اس پورے انبار کو پیشِ نظر رکھا۔ جی بھر کے چھان پھٹک کی اور خوشہ چینی بھی۔ حوالے ہر جگہ موجود ہیں۔

مَیں آج سے اپنی عمر کے ستّرویں سال میں داخل ہو رہا ہوں۔ اس لیے احتیاطاً یہ تو نہیں کہتا کہ مَیں غالبؔ پر مزید کام ہی نہیں کروں گا مگر تنِ تنہا کوئی مؤقّر اور ضخیم کام شاید اب مجھ سے بن نہ پڑے۔ اس لیے رخصت۔

کالی داس گپتا رضاؔ
بمبئی۔ ۲۵ اگست ۱۹۹۴ء

ماخذوں[ا] کی تاریخی ترتیب اور علامتیں

نمبر شمار	نام ماخذ	علامت	تقریبی تاریخِ ترتیب یا طباعت
ا۔[ب]	نسخۂ بھوپال (قدیم) بخطِ غالبؔ	نخ	۱۲۳۱ ھ = ۱۸۱۶ ع
۲۔[ج]	نسخۂ بھوپال	ق	۱۲۳۷ ھ = ۱۸۲۱ ع
۳۔	نسخۂ شیرانی	قا	۱۱۴۲ ھ = ۱۸۲۶ ع

ا۔ یہ فہرست بیشتر نسخۂ عرشی اشاعتِ دوّم (مقدّمہ ص ۱۵۵) سے اخذ کی گئی ہے اور عرشی صاحب ہی کی علامتوں کو برقرار رکھا گیا ہے تاکہ حوالوں میں یکسانیت رہے۔

ب۔ اصل مخطوطہ اب دستیاب نہیں۔ تاہم یہ تین عکسی اشاعتیں (۱) از عرشی زادہ (۲) از کمال احمد صدّیقی اور (۳) مشمولہ نقوش لاہور میرے پیشِ نظر رہی ہیں۔

ج۔ اصل مخطوطہ گم ہو چکا ہے اس لیے نسخۂ بھوپال مشمولہ نسخۂ حمیدیہ کے تین مطبوعہ نسخوں مرتّبہ مفتی محمد انوار الحق اور چوتھے نہایت اہم مطبوعہ نسخے مرتّبہ حمید احمد خاں سے استفادہ کیا گیا ہے۔

شبیہ حضرت غالب دہلوی

نمبر شمار	نام ماخذ	علامت	تقریبی تاریخ ترتیب یا طباعت
۴۔	گلِ رعنا	گل	۱۲۴۴ھ = ۱۸۲۸ء
۵۔	نسخۂ رام پور (اوّل یا قدیم)	قب	۱۲۴۹ھ = ۱۸۳۳ء
۶۔	انتخابِ غالب	خب	۱۲۵۲ھ = ۱۸۳۶ء
۷۔	نسخۂ بدایوں	قبا	۱۲۵۴ھ = ۱۸۳۸ء
۸۔	پہلا مطبوعہ ایڈیشن	م	۱۲۵۷ھ = ۱۸۴۱ء
۹۔	نسخۂ دلینہ	قبج	۱۲۶۱ھ = ۱۸۴۵ء
۱۰۔	نسخۂ کریم الدین (نسخۂ کراچی)	قبد	۱۲۶۱ھ = ۱۸۴۵ء
۱۱۔	دوسرا مطبوعہ ایڈیشن	ما	۱۲۶۳ھ = ۱۸۴۷ء
۱۲۔	نسخۂ لاہور	قج	۱۲۶۸ھ = ۱۸۵۲ء
۱۳۔	نسخۂ رام پور (ثانی یا جدید)	قد	۱۲۷۱ھ = ۱۸۵۵ء
۱۴۔	تیسرا مطبوعہ ایڈیشن	مب	۱۲۷۸ھ = ۱۸۶۱ء
۱۵۔	چوتھا مطبوعہ ایڈیشن	مج	۱۲۷۸ھ = ۱۸۶۲ء
۱۶۔	پانچواں مطبوعہ ایڈیشن	مد	۱۲۸۰ھ = ۱۸۶۳ء
۱۷۔	انتخابِ غالب	خ	۱۲۸۳ھ = ۱۸۶۶ء

د۔ اس مخطوطے کو جناب امتیاز علی خاں عرشی مرحوم نے ۱۹۴۲ء میں اپنے روایتی رکھ رکھاؤ کے ساتھ طبع کرا دیا تھا، وہی مطبوعہ نسخہ میرے پیشِ نظر ہے۔ یہ انتخاب چوتھے مطبوعہ ایڈیشن (۱۲۷۸ھ = ۱۸۶۲ء مطبع نظامی کانپور) پر مبنی ہے۔